زیارت سیدالشہداء علیہ السلام

کی

فضیلت

تنظیم و ترجمہ و پیشکش: سید ہادی حسن عابدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مومنین سے گذارش ہے کہ زیارت عاشوراء اور زیارت کے بعد کی دعاء کا ترجمہ بھی غور سے پڑھیں تا کہ زیارت اور دعاء کے رموز سے واقف ہو سکیں۔

درخواست فاتحہ: اپنے مرحومین کے ساتھ میرے والدین سید سبط نبی عابدی و سیدہ کبرا بیگم اور میرے بھائی سید آل حسن, سید مھدی حسن, سید عسکری حسن و سید نقی حسن کو بھی فاتحہ میں شریک کرلیا کیجئے۔

اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے اس کی زیادہ سے زیادہ کاپیاں بنا کر تقسیم کیجئے۔
یہ مکمل کتاب ویب سائٹ پر ہے

www.Rabbizidnielma.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدالشھداء امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ابو خدیجہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت ابا عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ زیارت امام حسین علیہ السلام افضل اعمال ہے (بہترین عبادت ہے)۔ فرمایا اللہ تعالی کے نزدیک سب سے پسندیدہ (محبوب ترین) عبادت زیارت قبر امام حسین علیہ السلام ہے۔ برترین عبادت مومن کو خوش کرنا ہے اور قریب ترین کیفیت بندہ کی اللہ کی بارگاہ میں سجدہ کی حالت میں ہے جب آنکھوں سے اشک جاری ہوں۔

ابو خدیجہ نے پوچھا کہ زیارت امام حسین سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

فرمایا: افضل ترین عبادت ہے۔

عبداللہ ابن بلال نے امام صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کا کم سے کم ثواب کیا ہے؟

فرمایا: اے عبداللہ کم سے کم ثواب زوار کے لیے یہ ہے کہ اللہ تعالی اسکی اور اسکے اہل کی حفاظت فرماتا ہے کہ وہ خیریت سے وطن پہنچ جاے اور قیامت کے دن اللہ تعالی اسکا محافظ ہوگا۔

فضیل بن یسار سے روایت ہے کہا امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی

رنجیدہ و غم زدہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے گا اللہ تعالی اسکے رنج وغم کو دور کردے گا اور اسکی حاجت پوری کرے گا۔

ابو صباح کنانی سے روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی رنجیدہ و غم زدہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے گا اللہ تعالی اسکے رنج وغم کو دور کردے گا اور اسکی حاجت پوری کرے گا۔شھید کربلا کے حرم میں ۴ ہزار فرشتہ ہیں جو شھادت کے دن سے آج تک انکی مصیبت پر آنسو بہا رہے ہیں۔جو کوئی زیارت کے لیے آتا ہے اسکی حفاظت کرتے ہیں , اگر وہ بیمار ہوجاے تو اسکی عیادت کرتے ہیں اور اگر مرجاے تو اسکے تشیع جنازہ میں شرکت کرتے ہیں۔

عبدالملک خشعمی سے روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی زیارت اللہ کے فضل وکرم کا دروازہ ہے۔اس سے رزق میں اضافہ , عمر طولانی , زندگی سعادت مند اور خاتمہ سعادت مندی سے ہوتا ہے۔ اسکا نام سعادت مندوں میں لکھا جاتا ہے۔

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی امام حسین علیہ السلام کی قبر کے قریب اللہ کی بارگاہ میں امام حسین علیہ السلام کے توسط سے اللہ کے قرب کی دعاء کرتا ہے اللہ تعالی اسکی حاجت کو قبول

کرتا ہے، اسکے گناہ بخش دیتا ہے، اسکی عمر کو طولانی اور اس کے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے امام علیہ السلام کی معرفت کے ساتھ تو اللہ تعالی اسے ایک ہزار مقبول حج کا ثواب عطا کرتا ہے اور اسکے گذشتہ اور آیندہ کے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔

ابن مسکان نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی کہ فرمایا: جو کوئی امام کے حق کی معرفت کے ساتھ زیارت کرے، اللہ تعالی اسکے گذشتہ اور آیندہ کے گناہ بخش دیتا ہے۔

مثنی حناط نے امام موسی بن جعفر علیہ السلام سے روایت کی کہ فرمایا: جو کوئی امام کے حق کی معرفت کے ساتھ زیارت کرے، اللہ تعالی اسکے گذشتہ اور آیندہ کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعوں کو امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کے لیے کہو۔ اگر وہ زیارت کریں تو ان کی روزی میں اضافہ اور ان کی عمر طولانی ہوگی۔ اللہ تعالی ان کے گناہوں کو بخش دیگا۔ ہر مومن جو امام کی امامت کا اقرار کرتا ہے اس پر امام علیہ السلام کی زیارت واجب ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن سب آرزو کرینگے کہ کاش امام کی قبر کی زیارت کیے ہوئے ہوتے کیونکہ اس دن زوار امام حسین علیہ السلام پر اللہ تعالی کا خاص کرم ہوگا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی چاہتا ہے کہ روز قیامت نورانی دستر خوان سے کھائے , اسے چاہیے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو چاہتا ہے جوار رسول اللہ ﷺ , مولا علی ابن ابیطالب علیہ السلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نصیب ہو , اسے چاہیے کہ زیارت امام حسین علیہ السلام کو ترک نہ کرے۔

امام صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی برکت , اسکے فضائل اور ثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ زیارت حج بیت اللہ کے برابر ہے۔ زائر کا نام اعلی علّیین میں لکھا جاتا ہے , اور وہ اللہ کی رحمت کے دریا میں غرق رہیگا , معصومین علیھم السلام کی دعائیں اسکے شامل حال رہتی ہیں۔

زید شحام نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ زیارت قبر امام حسین علیہ السلام ۲۰ حج کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔

عبداللہ ابن مسکان نے امام صادق علیہ السلام سے روایت نقل کی کہ امام علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالی حج کے موقع پر میدان عرافات پر نظر کرم کرنے سے قبل, امام حسین علیہ السلام کے زائرین پر نظر کرم فرماتا ہے اوران کی دعاوں کومستجاب فرماتا ہے, ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے, اسکے بعد اہل عرافات پر نظر فرماتا ہے۔

راوی نے اسکی وجہ دریافت کی تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ حاجیوں کے درمیان حرام زادوں کا وجود ممکن ہے جبکہ امام حسین علیہ السلام کے زائرین میں قطعاً حرام زادہ نہیں ہوسکتا ہے۔

معاویہ ابن وھب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے بیت الشرف پر امام علیہ السلام کی اجازت لیکر داخل ہوا۔ امام علیہ السلام مصلے پر سجدہ میں اللہ کی بارگاہ میں مناجات فرمارہے تھے کہ: پروردگار, اے وہ ذات جس نے ہمکو مخصوص کرامتوں سے نوازا اور ہمیں اپنے رسول خاتم النبین ﷺ کا جانشین قرار دیا, ہماری شفاعت کو قبول کرنے کا وعدہ فرمایا, ہمیں گذشتہ اور آیندہ کا علم عطا فرمایا, اور لوگوں کے دلوں کو ہماری طرف متوجہ فرمایا۔ پروردگار مجھے اور کربلا کے زائرین کو بخش دے, جنھوں نے اپنا مال تیری راہ میں خرچ کیا اور اپنے جسم کو سختیوں میں ڈالا اس خواہش اور رغبت کی

وجہ سے جو وہ ہمارے ساتھ نیکی کرنے کے لیے رکھتے ہیں اور اس امید میں جو تیری بارگاہ میں ان کے لیے ہے۔ انھوں نے خود کو سختیوں میں ڈالا ہماری خاطر تا کہ تیرے نبی ﷺ کو خوش کریں, ان کے اس حکم پر عمل کر کے جو انھوں نے ہمارے لیے فرمایا ہے اور ہمارے دشمنوں کو بھی غضبناک و رنجیدہ کریں۔ ان کی نیت اور انکا مقصد اس فداکاری سے یہ ہے کہ تیری رضا اور خشنودی حاصل کریں, لہذا اے پروردگار تو بھی ہماری جانب سے اس فداکاری کا بہترین معاوضہ عطا فرما اور اپنی رضامندی کے ذریعہ اس نیکی کا صلہ دے۔ رات دن ان کی حفاظت فرما اور ان کے اہل وعیال کو ان کا بہترین جانشین قرار دے, ان کی ضروریات کا خیال رکھ اور ان کی حفاظت فرما۔ ہر گمراہ دشمن کے شر سے انھیں اور ہر کمزور و طاقتور مخلوق کو محفوظ رکھ۔ ان زائرین کو ہر شیطان انس وجن سے محفوظ رکھ۔ ان زائرین کو اعلی ترین چیزیں عطا فرما جنکی انھوں نے وطن سے دور رہتے ہوے تجھ سے خواہش کی ہے اور انھیں عطا کر بہترین و اعلی ترین نعمتیں جو انھوں نے ہمارے واسطے سے اپنی اولاد اور اپنے اہل لے لیے درخواست کی ہیں۔

پروردگار ہمارے دشمن ان زائرین کے حق میں ظلم کرتے ہوئے ان پر اعتراض اور ان سے نفرت کرتے ہیں, مگر دشمنوں کا یہ عمل ان زائرین کو ہماری

زیارت و محبت سے دور نہ کرسکا, یہ ثبوت ہے ان کی مخالفت کا ہمارے مخالفوں سے۔لہذا اے پروردگار تو ان چہروں پر رحم فرما جو ہماری محبت میں سورج کی حرارت سے تبدیل ہوئے ہیں۔اوران چہروں پر جوقبرابا عبداللہ علیہ السلام سے مس ہوتے ہیں ان پر اپنا لطف و رحمت رکھ۔اسی طرح ان آنکھوں پر جوہم پر رحم کھا کرروتی ہین تو ان پرنظرعنایت رکھ۔ان دلوں پر رحم کر جو ہماری خاطر رنجیدہ اورسوزناک ہوے۔پروردگاران فریادوں کوسن لے جو ہماری خاطر بلند ہوئیں۔

پروردگارمیں ان جسموں اورروحوں کو تیری بارگاہ میں امانت کےعنوان سے دے رہاہوں تا کہ جب روزعطش اکبروہ حوض کوثر پرآئیں تو انھیں سیراب فرما۔ ابن وھب بیان کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام مسلسل اس قسم کی دعائیں اللہ کی بارگاہ میں انجام دیتے رہے۔جب فارغ ہوےتو میں نے دیکھا امام علیہ السلام کاچہرہ آنسوں سےترتھا۔

ابن وھب نےعرض کیا: میں آپ پرفدا ہوجاوں, یہ دعائیں اور یہ درخواستیں جو میں نے ابھی سنیں اگرکسی کے شامل حال ہوجائے, اگر وہ اللہ تعالی کی معرفت بھی نہ رکھتا ہو تب بھی دوزخ کی آگ اسےنقصان نہیں پہنچاسکتی ہے۔قسم ہے پروردگارکی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کوجاوں گا اورحج کوانجام نہ دوں گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : تم امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک سے بہت قریب رہتے ہو, کیوں زیارت کے لیے نہیں جاتے ؟

اسکے بعد فرمایا: اے معاویہ حضرت علیہ السلام کی زیارت کو ترک نہ کرو۔

میں نے عرض کیا: مجھے اس حکم کی اطلاع نہ تھی اور اس کی بالکل خبر نہ تھی کہ اسکا اجر وثواب اتنا زیادہ ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے معاویہ زائرین امام حسین علیہ السلام کی تعریف اوران کے لیے دعاء کرنے والے آسمانوں میں زمین پر تعریف و دعاء کرنے والوں سے بہت زیادہ ہیں۔

معاویہ ابن وھب بیان کرتا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے معاویہ ڈر وخوف کی وجہ سے امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو ترک نہ کرو, کیونکہ جو کوئی ترک کریگا شدید افسوس کریگا اور آرزو کریگا کاش میں قبر مبارک کے قریب زندگی بسر کرتا تا کہ زیادہ مرتبہ زیارت کرسکتا۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالی تمہیں ان لوگوں میں قرار دے جن کے لیے رسول اللہ ﷺ , حضرت علی علیہ السلام و فاطمہ زہرا سلام اللہ علیھا اور آیمہ اطہار علیہم السلام دعاء کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے ان میں قرار پاوء جن کے گذشتہ کے گناہ بخش دیئے جائیں اور آیندہ ستر سال تک کے لیے دعاء مغفرت ہو۔ کیا تم ان